اللہ تعالیٰ کے پاس نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون لیکن اس کے پاس تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔(سورۃ الحج: ۳۷)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اهلاً وسهلاً مرحبا

(سنہ 1441ھ بمطابق 2020ء)

فہم قربانی کورس

مرتب: مفتی منیر احمد صاحب

استاذ: جامعہ معہد العلوم الاسلامیۃ (رجسٹرڈ)

فاضل: جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن، کراچی

almuneer.pk AlMuneerOfficial Almuneer

کچھ سوالات

سوال: فہم قربانی کورس سیکھنا کیوں ضروری ہے؟ اس کے سیکھنے کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: قرآن کریم میں ہے:

لِيَبۡلُوَكُمۡ اَيُّكُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا (ھود:7)

تاکہ تمہیں آزمائے کہ عمل کے اعتبار سے تم میں کون زیادہ اچھا ہے۔

ایک اور جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَأَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَهُوَ فِيۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ۔ (قارعة:7-6)

اب جس شخص کے پلڑے وزنی ہوں گے تو وہ من پسند زندگی میں ہو گا۔

کچھ سوالات

معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں اعمال گنے نہیں جاتے بلکہ تولے جاتے ہیں لہٰذا ہمارے عشرۂ ذی الحجہ کے اعمال روزہ، نیک اعمال، تکبیراتِ تشریق، قربانی وغیرہ جو بھی ہم کرتے ہیں وہ کل قیامت میں تولے جائیں گے اور اس وقت ہر ایک کی یہی خواہش ہوگی کہ کسی طرح ہمارے اعمال وزنی ثابت ہو جائیں، اور عمل وزنی ہوتے ہیں اتباع سنت سے یعنی ہمارا روزہ، قربانی وغیرہ اعمال جتنا حضور ﷺ کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ہوں گے اتنے ہی کل قیامت میں وزنی ہوں گے اور جتنے سنت طریقہ سے ہٹ کر ہوں گے اتنے بے وزنی ہوں گے اسی سنت طریقہ کو سیکھنے کے لیے اور خلاف سنت طریقہ سے بچنے کے لیے یہ فہم قربانی کورس ہے گویا فہم قربانی کورس سیکھ کر ہم اعمال عشرۂ ذی الحجہ کو کل قیامت میں وزنی بنا سکتے ہیں الغرض فہم قربانی کورس سیکھنا ہم سب کی ضرورت ہے جس نے پہلے سے نہیں سیکھا وہ اس کے ذریعہ سے سیکھ لے گا اور جو پہلے سیکھ چکے ہیں ان کے لیے یہ کورس یاد دیہانی کا ذریعہ بن جائے گا۔

کچھ سوالات

سوال: فہم قربانی کورس سیکھنے کے کیا فوائد ہیں؟

جواب:

✓ علم دین سیکھنے کے جتنے فضائل قرآن و حدیث میں آئے ہیں وہ سب حاصل ہو جائیں گے۔

1. حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جو شخص علم حاصل کرنے کے لیے صبح کو چلتا ہے تو فرشتے اس پر سایہ کرتے ہیں اور اس کے روزگار میں برکت ہوتی ہے اور اس کے رزق میں کمی نہیں ہوتی اور رزق اس کے لیے مبارک ہوتا ہے۔

(جامع بیان العلم: 54/1 رقم الحدیث 217)

2. ایک اور حدیث میں آتا ہے:

آپ ﷺ نے فرمایا جس کو اس حال میں موت آئی کہ وہ علم حاصل کر رہا ہو تاکہ وہ علم حاصل کر کے دین اسلام کو زندہ کرے تو اس کے اور نبیوں کے درمیان ایک درجہ کا فرق ہوگا۔ (مشکوٰۃ المصابیح:249)

کچھ سوالات

✓ سیکھ لیا لیکن عمل نہ کر سکے یہ بھی فائدہ سے خالی نہیں۔

1. عشرۂ ذی الحجہ اور قربانی کی فضیلت اور اس سے متعلق مسائل کا صحیح علم سامنے آجانے کے بعد گمراہی اور جہالت سے حفاظت ہو جائے گی۔
2. کبھی نہ کبھی عمل کی توفیق بھی نصیب ہو جائے گی۔
3. خود عمل نہ بھی کیا دوسروں کو سکھلا دیا تو بھی ثواب ملے گا۔

✓ سیکھنے کے بعد عمل بھی کر لیا۔

1. تو اس عمل پر جو خیر و برکت کے وعدے ہیں وہ یقیناً پورے ہوں گے۔
2. جب ان خیروں اور برکتوں کا مشاہدہ خود عمل کرنے والے اور دوسروں کو ہو گا تو اپنے یقین میں بھی اضافہ ہو گا اور دوسروں کو بھی عمل کی ترغیب ملے گی۔

کچھ سوالات

3. قربانی کے متعلق اسلام کی ہدایات عام ہوں گی، جہالت ختم ہو گی اور کتابوں سے پڑھے اور سیکھے بغیر بھی صرف دیکھنے اور سننے سے قربانی اور عشرۂ ذی الحجہ کے بہت سارے احکام لوگوں کو معلوم ہو جائیں گے۔

4. قربانی کے بہت سارے احکام جن پر عمل کرنے میں کوئی مجاہدہ اور مشقت نہیں اٹھانی پڑتی صرف نہ جاننے یا غلط جاننے کی وجہ سے عمل نہیں کر پا رہے تھے ان پر بسہولت عمل کی توفیق نصیب ہو جائے گی۔

کچھ سوالات

✓ قربانی اور عشرۂ ذی الحجہ کے فضائل و مسائل اور عمل کرنے کے بعد اگر دوسروں کو سکھا بھی دیا تو سکھانے کے جتنے فضائل ہیں وہ سب نصیب ہو جائیں گے۔

1. حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

مومن کے مرنے کے بعد جن اعمال کا ثواب اس کو ملتا رہتا ہے ان میں ایک تو علم ہے جو کسی کو سکھایا اور پھیلایا ہو، دوسرا صالح اولاد ہے جس کو چھوڑا ہو، تیسرا قرآن شریف ہے جو میراث میں چھوڑ گیا ہو، چوتھا مسجد ہے جو بنا گیا ہو، پانچواں مسافر خانہ ہے جس کو اس نے تعمیر کیا ہو، چھٹا نہر ہے جس کو اس نے جاری کیا ہو، ساتواں وہ صدقہ ہے جس کو اپنی زندگی اور صحت میں اس طرح دے گیا ہو کہ مرنے کے بعد اس کا ثواب ملتا رہے (مثلاً وقف کی شکل میں صدقہ کر گیا ہو) (ترمذی: رقم 2685)

2. ایک اور حدیث میں آتا ہے:

اللہ تعالیٰ سرسبز و شاداب کرے اس آدمی کو جو ہم سے کچھ بات سنے پھر اسے آگے پہنچا دے جیسا اس کو سنا تھا بہت سے ایسے آدمی جن کو بات پہنچائی جائے زیادہ محفوظ کرنے والے ہوتے ہیں بنسبت سننے والے سے (مشکوٰۃ المصابیح:230)

کچھ سوالات

سوال: فہم قربانی کورس میں کون سے مضامین ہیں اور اس کا تعارف کیا ہے؟

جواب: اس میں درج ذیل عنوانات بیان کئے جائیں گے۔

1. ذی الحجہ کے دس دنوں کی فضیلت، اعمال، تکبیر تشریق کے مسائل
2. قربانی کے فضائل، کس پر واجب ہے کس پر نہیں؟
3. منڈی جانے سے پہلے ان امور کا اہتمام کیجیے
4. منڈی پہنچ کر ان امور کا اہتمام کریں
5. جانور خریدنے کے بعد سے شبِ عید تک کرنے کے کام
6. عید
7. جانور ذبح کرنے سے پہلے، بوقت ذبح اور ذبح کے بعد ان امور کا اہتمام کیجیے۔ مزید تفصیل کے لیے کورس کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔

عشرہ ذی الحجہ کے فضائل

1. دس راتوں کی قسم (الفجر)

2. واذوعدنا موسیٰ اربعین لیلۃ (بقرۃ:51) قیل انہا ذو القعدۃ بکمالہ وعشر من ذی الحجہ (ابن کثیر، ماجدی)

3. کوئی دن ایسا نہیں جس میں عمل کرنا ان دس دنوں سے زیادہ محبوب ہو (ترمذی، رقم:575)

4. عشرہ ذی الحجہ سے زیادہ عظمت والا کوئی دن نہیں (معجم الکبیر للطبرانی: رقم:11116)

5. عشرہ ذی الحجہ سے زیادہ پسندیدہ عبادت کسی دن کی نہیں (ترمذی، رقم:758)

6. قربانی والا اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے (مسلم، رقم:1977)

عشرہ ذی الحجہ کے فضائل

7. 9 ذی الحجہ (عرفہ کے دن) کے روزے سے ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ (مسلم، رقم:1162)

نوٹ: عرفہ کے روزے میں ہر ملک کی اپنی رؤیت کا اعتبار ہو گا، لہٰذا جس دن پاکستان میں ذی الحجہ کی نویں تاریخ ہو گی وہی پاکستان میں "یوم عرفہ" کہلائے گا، اگرچہ اس دن مکہ مکرمہ میں عید کا دن ہو۔ یوم عرفہ کو عرفہ وقوف عرفہ ہی کی وجہ سے نہیں کہتے بلکہ اس دن حضرت ابراہیمؑ کو خواب یا مناسک کی معرفت ہوئی تھی۔

8. عیدین کی راتوں میں عبادت کرنے والے کا دل قیامت کے دن نہیں مرے گا (ابن ماجہ، رقم:1782)

9. 9,8 ذی الحجہ، عیدین، شبِ برأت کی راتوں کو زندہ کرنے والے کے لیے جنت واجب ہے۔

(الترغیب للمنذری، رقم:1656)

عشرہ ذی الحجہ کے فضائل

نوٹ: اوپر جو اعمال بتائے گئے وہ مستند اور مسنون ہیں اس کے علاوہ (بعض اعمال ایسے ہیں جن کو لوگ غلط فہمی اور موضوع روایات کو مستند سمجھنے کی وجہ سے مسنون سمجھنے لگتے ہیں جب کہ در حقیقت وہ غیر مستند اور غیر مسنون ہیں جن کا شریعت سے کوئی تعلق نہیں) مثلاً خاص طریقہ سے مزدلفہ کی رات تہجد پڑھنا اور اس کی خاص فضیلت، ان دنوں میں پہلی اولاد کے لیے خصوصی دعا کرنا اور خصوصی وقت میں کرنا وغیرہ وغیرہ۔

عشرہ ذی الحجہ کے اعمال

1. یکم ذی الحجہ سے دس ذی الحجہ تک نیک اعمال کا اہتمام کرنا اور خاص طور سے تسبیح (سبحان اللہ)، تحمید (الحمد للہ)، تکبیر (اللہ اکبر) اور تہلیل (لا الہ الا اللہ) کی کثرت کرنا۔
2. روزے رکھنا
3. راتوں کو عبادت میں گزارنا
4. قربانی کرنے والے کا بال اور ناکن قربانی کے بعد کاٹنا
5. تکبیر تشریق پڑھنا

تکبیر تشریق

1. کن الفاظ میں پڑھنا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

2. کب پڑھنا ہے ← 9 ذی الحجہ کی فجر سے 13 ذی الحجہ کی عصر تک

3. کس نماز کے بعد پڑھنا ہے؟ ← ہر فرض نماز کے بعد اور بقرہ عید کی نماز کے بعد

4. کتنی مرتبہ پڑھنا ہے؟ ← ایک مرتبہ تکبیر تشریق پڑھنا واجب ہے۔

5. کس کو پڑھنا ہے؟ ← امام، مقتدی، مسبوق، منفرد، دیہاتی، مقیم، مسافر، مرد و عورت

6. کیسے پڑھنا ہے؟ ← مردوں کو بلند آواز سے عورتوں کو آہستہ آواز سے

7. تکبیرات کہنا بھول گئے تو کیا کرے

تکبیر تشریق

نوٹ: یہ احکام (9 ذی الحجہ تا 13 اور فرائض کے بعد تکبیر تشریق پڑھنا) واجب تکبیر تشریق کے ہیں، ایک تکبیر تشریق وہ ہے جو مستحب ہے وہ نہ نمازوں کے ساتھ خاص ہے نہ فرائض کے ساتھ نہ ایام کے ساتھ اور نہ ہی ان کی تعداد خاص ہے، اس کا حکم یہ ہے کہ انہیں سنتوں اور نوافل کے بعد بھی پڑھیں۔ نمازوں کے علاوہ بھی چلتے پھرتے کثرت سے پڑھیں اور پورے عشرہ ذی الحجہ میں پڑھیں، عام طور پر لوگ واجب تکبیر تشریق کا اہتمام تو کرتے ہیں لیکن مستحب کا نہیں کرتے۔ جبکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کا بہت اہتمام کرتے تھے۔

وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ، وَأَبُو هُرَيْرَةَ «يَخْرُجَانِ إِلَى السُّوقِ فِي أَيَّامِ العَشْرِ يُكَبِّرَانِ، وَيُكَبِّرُ النَّاسُ بِتَكْبِيرِهِمَا» وَكَبَّرَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ خَلْفَ النَّافِلَةِ (بخاری، تعلیقات: 1/205)

مشق: عشرہ ذی الحجہ

1. وہ کونسے دن ہیں جن میں عمل صالح اللہ کے یہاں اور دنوں کے عمل صالح سے زیادہ محبوب ہے؟
2. عشرہ ذی الحجہ کے ہر دن کا روزہ کتنے روزوں کے برابر ہے اور ہر رات کی عبادت کتنی راتوں کی عبادت کے برابر ہے؟
3. وہ کونسی پانچ راتیں ہیں جن کو ذکر عبادات کے ذریعے زندہ رکھنے سے جنت واجب ہوتی ہے؟
4. عشرہ ذی الحجہ میں کون کون سے اعمال کرنے چاہئیں؟
5. تکبیر تشریق کے الفاظ کیا ہیں؟
6. تکبیر تشریق کب سے کب تک اور کس پر واجب ہے؟

فضائل قربانی

1. بقرہ عید کے دن قربانی سے بہتر کوئی عمل نہیں (ترمذی، رقم:1493)
2. خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں (ترغیب، رقم:1662)
3. قربانی کا جانور خریدنے کے لیے رقم خرچ کرنا اور چیزوں میں خرچ کرنے سے افضل (ترغیب، رقم:1665)
4. قربانی سنت ابراہیمی ہے، ہر بال کے عوض ایک نیکی ہے (ابن ماجہ، رقم:3167)

قربانی سے حاصل ہونے والا سبق

1. حکم الٰہی پر مال و اولاد سب قربان کر دینے کا جذبہ ہو
2. تمام نفسانی خواہشات قربان کر دینے کا جذبہ ہو
3. حکم الٰہی کے مقابلہ میں اعزہ و احباب بیوی، بچے، ماں، باپ، خاندان، قوم، وطن کسی کو ترجیح نہ دینے کا جذبہ ہو

قربانی اور غلط فہمیاں

1. کیا قربانی واجب ہے؟
2. کیا قربانی مکہ مکرمہ اور حج کے ساتھ خاص ہے؟
3. کیا قربانی سے معاشی نقصان ہوتا ہے؟

کیا قربانی واجب ہے؟

جو شخص قربانی کی استطاعت رکھتے ہوئے بھی قربانی نہ کرے ایسے شخص سے حضور ﷺ ناراض ہو جاتے ہیں اور ناراضگی میں فرماتے ہیں:

”جو مالی وسعت کے باوجود قربانی نہ کرے تو ایسا شخص ہماری عید گاہ میں بھی نہ آئے“

(ابن ماجہ، رقم:3123)

کیا قربانی مکہ مکرمہ اور حج کے ساتھ خاص ہے؟ قربانی مکہ اور حج کے ساتھ خاص نہیں۔ اور نہ صدقہ اس کے قائم مقام ہے۔

ہجرت کے بعد مدینہ منوّرہ کی 10 سالہ زندگی میں حضور ﷺ نے ہر سال قربانی کی جبکہ حج صرف آخری سال کیا، یہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ قربانی کا وجوب حج کے ساتھ خاص نہیں۔

کیا قربانی سے معاشی نقصان ہوتا ہے؟

آزد خیال لوگ قربانی کے موقع پر یہ کہتے ہیں کہ قربانی کے بجائے کسی غریب کی مدد کرو!

قربانی کے موقع پر یہ لوگ غریبوں کی ہمدردی میں ہلکان ہوتے نظر آتے ہیں۔ **ذرا غور کریں:**

- قربانی کا بکرا اسمارٹ فون اور آئی پیڈ سے سستا ہی ہوتا ہے، لیکن آپ نے کسی آزاد خیال کو یہ کہتے نہیں سنا ہوگا کہ سمارٹ فون کی بجائے کسی غریب کی مدد کرو۔
- یہ وہی ہیں جو بھاری بھر کم جہیز اور زیور سے لدی ہوئی دلہن گھر لاتے اور غریب لڑکی بھول جاتے ہیں۔
- دوستوں اور رشتہ داروں کی منگنی، مہندی، مایوں، برتھ ڈے پارٹیوں اور ویلنٹائن ڈے گفٹ پر لاکھوں روپے سالانہ خرچ کر ڈالتے ہیں لیکن انہیں غریب لڑکیوں کی شادی بس قربانی کے موقع پر ہی یاد آتی ہے۔
- Pizza hut اور McDonald میں سالانہ ہزاروں روپے یہ لوگ خرچ کرتے ہیں، لیکن غریب کے چولہے کا خیال ان بیچاروں کو صرف قربانی کے موقع پر آتا ہے۔

قربانی کے معاشی فوائد

1. عید پر ایک اندازے کے مطابق 4 کھرب روپے سے زیادہ کا مویشیوں کا کاروبار ہوتا ہے۔
2. تقریباً 23 ارب روپے قصائی مزدوری کے طور پر کماتے ہیں۔
3. 3 ارب روپے سے زائد رقم چارے کا کاروبار کرنے والے کماتے ہیں۔
4. گاڑیوں میں جانور لانے لے جانے والے اربوں روپے کا روزگار حاصل کرتے ہیں۔
5. غریبوں کو مزدوری ملتی ہے، کسانوں کا چارہ فروخت ہوتا ہے اور دیہاتیوں کو مویشیوں کی اچھی قیمت ملتی ہے۔
6. بعد ازاں غریبوں کو کھانے کے لیے مہنگا گوشت، مفت میں ملتا ہے۔
7. کھالیں کئی سو ارب روپے میں فروخت ہوتی ہیں۔ چمڑا فیکٹریوں میں کام کرنے والوں کو مزید کام کے مواقع میسر آتے ہیں۔

قربانی کے معاشی فوائد

8. یہ پیسہ جس جس نے کمایا، وہ اپنی ضروریات پر جب خرچ کرے گا تو کھربوں کی کاروباری سرگرمی وجود میں آئے گی۔

9. یہ قربانی غریب کو صرف گوشت نہیں کھلاتی ، بلکہ آئندہ سارا سال غریبوں کے روزگار کا بھی بندوبست کرتی ہے۔

10. دنیا کا کوئی ملک اربوں روپے کا ٹیکس لگا کر حاصل ہونے والا پیسہ غریبوں میں بانٹنا شروع کردے، تب بھی غریبوں اور ملک کو اتنا فائدہ نہیں ہو سکتا جتنا اللہ کے اس ایک حکم کو ماننے سے مسلمانوں کو فائدہ ہوتا ہے۔

11. اکنامکس کی زبان میں سرکولیشن آف ویلتھ کا اس قربانی کے ذریعے ایک ایسا چکر شروع ہوتا ہے جس کا حساب لگانے پر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

مشق فضائل قربانی

1. قربانی کونسے نبیؑ کی سنت ہے؟
2. قربانی کے جانور کے ہر بال ہر اُون کے عوض کیا ملتا ہے؟
3. ایام بقرہ عید میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کونسا ہے؟
4. جو مالی وسعت کے باوجود قربانی نہ کرے ایسے شخص کے بارے میں حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟
5. کیا قربانی صرف حاجیوں پر واجب ہے؟

قربانی کس پر واجب ہے؟

قربانی اس شخص پر واجب ہوتی ہے جس میں چار باتیں ہوں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں:

01 مسلمان ہونا، غیر مسلم پر قربانی نہیں

02 عاقل ہونا، مجنون پر قربانی واجب نہیں۔

03 بالغ ہونا، نابالغ پر قربانی واجب نہیں

04 مقیم ہونا، مسافر پر قربانی واجب نہیں

قربانی کس مال پر واجب ہے؟

جس مال میں 4 باتیں ہوں اس مال کی وجہ سے قربانی واجب ہے۔

01 تجارتی مال ہو، اگر تجارتی مال نہیں تو سونا چاندی، نقدی یا ضرورت سے زائد سامان ہو یا ان سب کا یا ان میں سے بعض کا مجموعہ ہو

02 مال بقدر نصاب ہو، اگر انسان پر کوئی قرض ہے تو قرض پورا کرنے کے بعد نصاب کے بقدر مال بچتا ہو

03 مال کی ملکیت حاصل ہو اور اس پر قبضہ حقیقتاً یا حکماً حاصل ہو

04 مال خالص حرام کا نہ ہو

پہلی بات کی وضاحت: تجارتی مال کسے کہتے ہیں؟

تجارتی مال وہ ہے جس میں یہ دو باتیں ہوں

1. فقط تجارت کی نیت سے خریدا ہو
2. خریدنے کے بعد بھی تجارت کی نیت باقی ہو

سونا، چاندی، نقدی

سونا، چاندی، نقدی (روپے، ریال، ڈالر، چیک، بینک بیلنس، بونڈ، مختلف سرٹیفکیٹ) جس شکل میں ہو، جس مقصد کے لیے ہو اس پر قربانی واجب ہے۔

لہٰذا بچوں کی شادی، مکان کی تعمیر، حج وغیرہ کے لیے رکھے گئے سونے، چاندی یا نقدی پر قربانی واجب ہو گی۔

ضرورت سے زائد سامان سے کیا مراد ہے

پہلے بنیادی بات سمجھیں

چونکہ ضرورت اور حاجت علاقے مقام زمانہ احوال لوگوں کی قوت برداشت کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے کبھی دوچادریں، ایک خیمہ یا جھونپڑی اور گدھا گھوڑاوغیرہ ضروریاتِ زندگی متصور ہوتے تھے تو اب ان کی جگہ سلے ہوئے کپڑوں کے جوڑے، پختہ تعمیر شدہ مکان اور موٹر گاڑیاں اشیائے ضرورت بلکہ زندگی کا لازمی حصہ بن چکی ہیں۔ لہٰذا بنیادی ضروریات کا تعین ہر زمانہ، علاقہ اور افراد کے حالات کی روشنی میں ہوگا،سب کے لیے کوئی ایک معیار متعین نہیں کیا جاسکتا۔

ضرورت سے زائد سامان سے کیا مراد ہے

ضرورت کی اشیاء

بنیادی ضروریات میں وہ تمام جائز چیزیں شامل ہیں جو زیر استعمال ہوں، ان کی حاجت پڑتی ہو اور ان کے بغیر تکلیف و مشقت ہوتی ہو، مثلا:

- سال بھر کا راشن، کھانے پینے کے روزہ مرہ یا تقریبات و دعوتوں میں استعمال ہونے والے برتن، فریج ڈیپ فریزر، اون وغیرہ۔
- سردی گرمی تقریبات اور دیگر مختلف مواقع میں استعمال ہونے والے کپڑے وغیرہ۔
- اسی طرح اوڑھنے بچھونے کے لیے استعمال ہونے والے چادریں قالین پردے کمبل وغیرہ۔
- سینے سلانے دھونے دھلانے کے لیے استعمال کی چیزیں مشینیں وغیرہ۔
- سواری، رہائشی مکان اور اس سے متعلق ضروری چیزیں پنکھا اے سی وغیرہ، یا کرایہ پر دیا ہوا مکان جس کے کرایہ سے گھر کا خرچہ چلتا ہو۔
- اہل صنعت و حرفت کے لیے ان کے پیشہ سے متعلق اوزار و مشینیں وغیرہ۔
- حفاظت کا اسلحہ، عورت کے لیے زیب و زینت کی اشیاء۔

ضرورت سے زائد سامان سے کیا مراد ہے

ضرورت سے زائد اشیاء

جو چیزیں:

1. زیر استعمال نہ ہوں اور نہ ہی ان چیزوں کی سال میں ایک مرتبہ بھی استعمال کی نوبت آئے وہ ضرورت سے زائد شمار ہوں گی مثلاً ذاتی رہائشی مکان کے علاوہ اضافی پلاٹ / مکان جائیداد وغیرہ، ان سلے کپڑے، اسکریپ مال، سال بھر استعمال نہ ہونے والے برتن، ضرورت سے زائد فرنیچر وغیرہ
2. اسی طرح جو اشیاء محض زیب و زینت یا نمود و نمائش کے لیے گھروں میں رکھی رہتی ہیں اور سال بھر میں ایک مرتبہ بھی استعمال نہیں ہوتیں وہ بھی ضرورت سے زائد شمار ہوں گی۔
3. اسی طرح جو اشیاء ناجائز ہیں وہ بھی ضرورت سے زائد شمار ہوں گی مثلاً VCR,TV و آلات ساز وغیرہ

دوسری شرط کی وضاحت: مال بقدر نصاب ہو

اموال قربانی کا نصاب یہ ہے:

نمبر شمار	جنس	مقدار
1	صرف سونا	½ 7 تولہ (84.479 گرام) ہو
2	صرف چاندی	½ 52 تولہ (612.35 گرام) ہو
3	صرف نقدی	½ 52 تولہ چاندی کے بقدر ہو
4	صرف مال تجارت	½ 52 تولہ چاندی کے بقدر ہو
5	صرف ضرورت سے زائد سامان	½ 52 تولہ چاندی کے بقدر ہو
6	ان پانچوں / بعض کا مجموعہ	½ 52 تولہ چاندی کے بقدر ہو

اصول: صرف سونا یا صرف چاندی ہو اس کے ساتھ اور کوئی مال نہ ہو تو اعتبار وزن کا ہو گا، قیمت کا نہیں، اموال قربانی مخلوط ہوں تو اعتبار قیمت کا ہو گا وزن کا نہیں۔

قربانی وزکوۃ کے نصاب میں فرق

نمبر شمار	قربانی / صدقہ فطر	نمبر شمار	زکوۃ
1	صرف ساڑھے سات تولہ سونا	1	صرف ساڑھے سات تولہ سونا
2	صرف ساڑھے باون تولہ چاندی	2	صرف ساڑھے باون تولہ چاندی
3	ساڑھے باون تولہ چاندی کے بقدر نقدی	3	ساڑھے باون تولہ چاندی کے بقدر نقدی
4	ساڑھے باون تولہ چاندی کے بقدر مال تجارت	4	ساڑھے باون تولہ چاندی کے بقدر مال تجارت
5	ساڑھے باون تولہ چاندی کے بقدر ضرورت سے زائد سامان	5	✕ ✕ ✕
6	ان پانچوں کا مجموعہ بقدر ساڑھے باون تولہ چاندی	6	ان چاروں کا مجموعہ بقدر ساڑھے باون تولہ چاندی
7	ان میں سے بعض کا مجموعہ جب کہ ساڑھے باون تولہ چاندی کے بقدر ہو۔	7	ان میں سے بعض کا مجموعہ جب کہ ساڑھے باون تولہ چاندی کے بقدر ہو۔
8	قربانی واجب ہونے کے لیے قربانی کے نصاب پر سال گزرنا فرض نہیں	8	زکوۃ فرض ہونے کے لیے زکوۃ کے نصاب پر سال گزرنا شرط ہے

قرض منہا کرنے کے بعد بقدر نصاب مال بچتا ہو

قربانی کے اموال میں سے واجب الادا قرضے (مثلاً گیس ، بجلی ، پانی ، فون وغیرہ کے بلز ، ملازمین کی تنخواہیں، بچوں کی فیسیں، بیسی اور کمیٹی کھلنے کے بعد اس کی بقیہ قسطیں، بیوی کا مہر معجـــــــــل یا مہر مؤجل عند الطلب جس کی ادائیگی کے لیے شوہر کوشش کر رہا ہو) منہا کیے جائیں گے۔

قرضہ منہا کرنے کے بعد مال بقدر نصاب پہنچتا ہو تو قربانی واجب ہو گی ورنہ نہیں۔

قربانی کے شرطوں کا اعتبار کس وقت ہو گا؟

شرائط میں آخری وقت (12 ذی الحجہ کے غروب سے قبل) کا اعتبار ہو گا، پس اگر شروع (10 ذی الحجہ) میں شرائط پائی گئیں آخر میں نہیں پائی گئیں تو قربانی واجب نہیں اور اگر آخر (12 ذی الحجہ) میں شرائط پائی گئیں شروع میں نہیں تو قربانی واجب ہو گی (ذوالحجہ اور قربانی کے مسائل:229، قربانی کے مسائل کا انسائیکلوپیڈیا:105، احسن الفتاویٰ:7/519)

قربانی کے وجوب کی نوعیت کیا ہے؟

- امیر کے ذمے میں واجب ہوتی ہے، غریب قربانی کے لیے جانور خرید لے تو اسی جانور کو قربان کرنا واجب ہوتا ہے۔
- شرائط کی وجہ سے ہر ایک پر الگ الگ قربانی واجب ہو گی جو کہ اپنی طرف سے واجب قربانی کرنے سے ہی ادا ہو گی، کسی کی طرف سے قربانی کرنے سے ادا نہ ہو گی اور نہ ہی نفلی قربانی کرنے سے وہ واجب قربانی ادا ہو گی۔
- قَالَ الْقُدُورِیُّ الْوَاجِبُ عَلَی مَرَاتِبَ بَعْضُهَا آكَدُ مِنْ بَعْضٍ، وَوُجُوبُ سَجْدَةِ التِّلَاوَةِ آكَدُ مِنْ وُجُوبِ صَدَقَةِ الْفِطْرِ وَصَدَقَةُ الْفِطْرِ وُجُوبُهَا آكَدُ مِنْ وُجُوبِ الْأُضْحِيَّةِ. (البحر الرائق:198/8)

تیسری شرط کی وضاحت: مال کی ملکیت حاصل ہو اور اس پر قبضہ حقیقتاً یا حکماً حاصل ہو

نمبر شمار	نوعیت	حکم
1	مالک نہیں	جیسے عورت کی ملکیت میں موجود زیور وغیرہ کی وجہ سے شوہر پر **قربانی واجب نہیں**، کیونکہ شوہر اس کا مالک نہیں۔
2	مالک متعین نہیں	جیسے وقف کا مال کہ اس پر **قربانی واجب نہیں**
3	ملکیت منتقل نہیں	ماں، باپ نے بالغ لڑکی کے لیے بقدر نصاب زیور وغیرہ خریدا لیکن لڑکی کو مالک بنا کر قبضہ نہیں دیا تو **قربانی واجب نہیں**
4	ملکیت کا پتہ نہیں	**مالک کو متعین کرنا ضروری ہے** تاکہ قربانی کی ادائیگی میں کوتاہی نہ ہو، جیسے بیوی کا زیور
5	قبضہ ہے ملکیت نہیں	جیسے: عاریت پر لی ہوئی چیز وغیرہ کہ قربانی قابض پر واجب نہیں ہوگی بلکہ اصل مالک پر واجب ہوگی
6	قبضہ بھی ہے ملکیت بھی	قابض / مالک پر قربانی واجب ہوگی

تیسری شرط کی وضاحت: مال کی ملکیت حاصل ہو اور اس پر قبضہ حقیقتاً یا حکماً حاصل ہو

قابلِ توجہ بات

- ایک گھر کے افراد میں سے جس جس فرد کی ملکیت میں نصاب کے بقدر مال ہو گا اس پر اپنی اپنی علیحدہ علیحدہ قربانی کرنا واجب ہو گا گھر کے کسی ایک فرد کے قربانی ادا کرنے سے سب کی طرف سے قربانی ادا نہیں ہو گی۔

تیسری شرط کی وضاحت: مال کی ملکیت حاصل ہو اور اس پر قبضہ حقیقتاً یا حکماً حاصل ہو

اہم مسئلہ: قرض پر دیے ہوئے مال پر قربانی کا حکم

- کسی شخص کے پاس قربانی کے لیے نصاب سے زائد مال موجود ہو مگر اس نے کسی دوسرے شخص کو قرض پر دے دیا (اور اس قرضے کی واپسی کی امید ہو) تو اب اس کے پاس فی الوقت نصاب کے بقدر رقم نہیں تو چونکہ قرض پر دیا ہوا مال مذکورہ شخص کی ملکیت ہے اور قربانی واجب ہونے کے لیے نصاب کا مالک ہونا ضروری ہے، ہاتھ میں نصاب کے بقدر مال کا ہونا ضروری نہیں۔ لہٰذا اس پر قربانی واجب ہے۔ البتہ اگر ایسے شخص کے پاس فی الوقت نقد رقم کوئی بھی موجود نہ ہو اور نہ ضرورت سے زائد اتنا سامان موجود ہو کہ جسے فروخت کر کے قربانی کر سکے نیز مقروض ایام قربانی میں قرض کی اتنی رقم واپس کرنے پر راضی بھی نہیں جس سے قربانی کی جا سکتی ہو تو اس صورت میں ایسے شخص پر قرض لے کر قربانی کرنا واجب نہیں۔

تیسری شرط کی وضاحت: مال کی ملکیت حاصل ہو اور اس پر قبضہ حقیقتاً یا حکماً حاصل ہو

اہم مسئلہ: میراث کے مال پر قربانی کا حکم

مالِ میراث پر زکوٰۃ یا قربانی اس وقت واجب ہوتی ہے جب وہ وارث کے قبضہ میں آجائے چاہے وہ قبضہ اصالۃً ہو یا نیابۃً لہٰذا

- جب ورثاء میراث کا مال تقسیم کرلیں تو اُن پر قربانی واجب ہو گی (بشرطیکہ اس کی وجہ سے صاحب نصاب ہو جائیں) کیونکہ مالِ میراث حقیقتاً قبضہ میں آگیا۔
- اسی طرح جب ورثاء باہمی رضامندی سے میراث کا مال تقسیم نہ کریں یا کوئی بھی وارث قدرت کے باوجود اپنے حصہ میراث کا مطالبہ نہ کرے تو ایسی صورت میں ہر وارث کا اپنے حصہ پر نیابۃً قبضہ سمجھا جائے گا اور اُن پر قربانی واجب ہو گی۔
- کسی وارث کے حصہ میراث کے مطالبہ کے باوجود مشترکہ میراث تقسیم نہیں کی گئی تو چونکہ اپنے ترکہ کے حصے پر اس کا حکماً قبضہ ثابت نہیں ہو رہا۔ لہٰذا اگر ترکہ کے شرعی حصہ کے علاوہ وہ وارث صاحب نہیں تو اُس پر قربانی واجب نہیں ہو گی۔

تیسری شرط کی وضاحت: مال کی ملکیت حاصل ہو اور اس پر قبضہ حقیقتاً یا حکماً حاصل ہو

اہم مسئلہ: مشترکہ خرچہ کی رقم پر قربانی کا حکم

- گھر میں ایک سے زیادہ کمانے والے ہوں اور گھر کا خرچہ مشترکہ ہو، سب کمانے والے اپنی کمائی گھر میں خرچ کرنے کے لیے دیتے ہوں (مالک بنا کر نہیں دیتے ہوں) اس صورت میں خرچہ کے بعد باقی بچا ہوا مال سب میں **برابر برابر مشترک** شمار ہو گا (کیونکہ بظاہر گھر میں خرچ ہو کر باقی بچ جانے والی رقم کا حال معلوم نہیں ہوتا کہ کس کی کتنی کمائی خرچ ہوئی اور کس کی کتنی باقی ہے) اور سب خرچہ دینے والے اپنے قربانی اور زکوٰۃ کے حساب میں اس خرچہ سے بچ جانے والی رقم کو بھی شامل کریں گے لہٰذا قربانی کے دنوں میں اگر ہر ایک کے حصہ میں خرچہ سے بچ جانے والی رقم نصاب کے بقدر ہو یا وہ رقم دوسرے اموال کے ساتھ ملنے کی وجہ سے نصاب کے بقدر پہنچ جائے تو قربانی واجب ہو گی۔

- اسی طرح شوہر نے بیوی کو گھر کے خرچہ کے لیے رقم دی اور مالک بنا کر نہیں دی تو وہ رقم شوہر ہی کی شمار ہو گی اور قربانی کے دنوں میں اگر خرچہ سے بچ جانے والی رقم نصاب کے بقدر ہو یا وہ رقم دوسرے اموال کے ساتھ ملنے کی وجہ سے نصاب کے بقدر پہنچ جائے تو شوہر پر قربانی واجب ہو گی۔

چوتھی شرط کی وضاحت: مال خالص حرام کا نہ ہو

- قربانی عبادت ہے اور اللہ اسی قربانی کو قبول فرماتے ہیں جو حلال مال سے کی جائے۔

خالص حرام (بینک، انشورنس، سود جوا، چوری وغیرہ کا مال)	حرام + حلال امتیاز ممکن ہو	حرام + حلال امتیاز ممکن نہ ہو
اس پر قربانی لازم نہیں، اصل مالک کو لوٹانا ضروری ہے۔ اگر مالک معلوم نہ ہو تو ثواب کی نیت کیے بغیر صدقہ کرنا واجب ہے	حلال مال پر قربانی واجب ہے جبکہ حرام مال کا حکم خالص حرام کا ہے۔	اس مال پر قربانی واجب ہے۔

مشق: قربانی کس پر واجب ہے اور کس مال پر واجب ہے؟

1. قربانی کس پر واجب ہے؟
2. تجارتی مال سے کیا مراد ہے؟
3. ضرورت سے زائد سامان سے کیا مراد ہے؟
4. قربانی کا نصاب کیا ہے؟
5. سونا چاندی کے حساب میں وزن اور قیمت کا اعتبار کب ہو گا؟
6. کون سے قرضہ حساب کرتے ہوئے منہا کیے جائیں گے؟
7. قربانی کی شرائط پائے جانے کا اعتبار کس وقت ہے؟

مشق: قربانی کس پر واجب ہے اور کس مال پر واجب ہے؟

8. قربانی واجب ہونے میں گھر کے ہر فرد کی ملکیت میں کی جائے گی یا گھر کے بڑے کی قربانی سب گھر والوں کی طرف سے کافی ہو جائے گی؟

9. اپنی اولاد یا بیوی والدین کی طرف سے قربانی کرنا واجب ہے؟

10. کیا نابالغ کے طرف سے قربانی کرنا لازم ہے؟

11. اگر کسی پر قربانی واجب نہ تھی پھر بھی اس نے جانور خرید لیا تو کیا حکم ہے؟

12. میراث کے مال پر قربانی کب واجب ہے؟

13. مشترکہ خرچہ سے بچ جانے والی رقم پر قربانی کا کیا حکم ہے؟

14. حرام مال سے قربانی کا کیا حکم ہے؟

مشق: قربانی کس پر واجب ہے؟

1. اپنا گھر کرایہ پر یا بغیر کرایہ کے دیا ہو یا وہ خالی پڑا ہو اور خود کرایہ کے مکان میں رہتا ہو تو ہر ایک صورت میں قربانی میں اس مکان کی قیمت کا:

اعتبار ہوگا ✓ | اعتبار نہیں ہوگا ✗

2. اگر ملازم نصاب کا مالک ہو تو اس پر قربانی کرنا:

واجب ہے ✓ | واجب نہیں ✗

3. اگر عورت کا حق مہر معجّل ہے اور شوہر بھی مالدار ہے اور وہ نصاب کے برابر یا زیادہ ہے تو اس کی وجہ سے قربانی کرنا:

واجب ہے ✓ | واجب نہیں ✗

4. اگر کسی شخص کے چار لڑکے ہیں سب مشترک کماتے ہیں اور ساتھ رہتے بھی ہیں تو اس صورت میں اگر سب نصاب کے مالک ہو تو ہر ایک پر قربانی کرنا:

واجب ہے ✓ | واجب نہیں ✗

5. اگر چار بھائی مشترک ہیں اور نصاب کے مالک ہیں، باپ کے مرنے کے بعد ترکہ تقسیم کر کے الگ نہیں ہوئے، تو ان پر الگ الگ ایک ایک حصہ قربانی کرنا:

واجب ہے ✓ | واجب نہیں ✗

مشق: قربانی کس پر واجب ہے؟

6. اگر حاجی کا مکہ مکرمہ میں 8 ذی الحجہ سے پہلے 15 دن کا قیام ہو تو اس پر قربانی کرنا

واجب ہے ✓ — واجب نہیں ✗

7. اگر کسی کے پاس ایک سے زائد مکان ہے، تو زائد مکان کی قیمت نصاب کے برابر یا اس زیادہ ہونے کی وجہ سے ایک حصہ قربانی کرنا:

واجب ہے ✓ — واجب نہیں ✗

منڈی جانے سے پہلے ان اُمور کا اہتمام کریں

- استخارہ

- صلوٰۃ الحاجت

- مشورہ

- نماز کا خیال

- نیت کی درستگی

نیت کی درستگی

- قربانی صحیح ہونے کے لیے قربانی کا ثواب یا واجب ادا کرنے کی نیت سے جانور خریدنا یا ذبح کرتے وقت اس نیت کا خیال کرنا ضروری ہے، ورنہ قربانی صحیح نہ ہوگی۔
- نیز قربانی کے عمل میں صرف اللہ کی رضا مقصود ہو، ریاکاری، نام ونمود ونمائش، تفاخر سے اجتناب کیا جائے۔ مقابلہ بازی یا مسابقہ کی وجہ سے مہنگے جانور خریدنے سے بچیں کیونکہ ان برے جذبوں کی وجہ سے عمل قبول نہیں ہوتا بلکہ اللہ کی ناراضی کا باعث ہوتا ہے۔
- ایسا نہ ہو کہ مقروض ہیں (قربانی واجب نہیں) بس شرمندگی سے بچنے کے لیے کہ لوگ کیا کہیں گے کہ ان کے یہاں قربانی نہیں ہوئی۔
- ایسا بھی نہ ہو کہ حیثیت کے باوجود بس سستے سے سستا خریدنا ہے۔
- جانور خریدنے کے لیے جب رقم نکالیں تو خوشدلی اور طبیعت میں بشاشت اور جوشِ محبت ہو کہ اللہ کے دیئے ہوئے مال کو اللہ کے حکم پر خرچ کررہا ہوں وہ راضی ہوکر ان شاء اللہ اور دیگا۔ طبیعت میں بوجھ نہ ہو۔

منڈی جانے سے پہلے ان اُمور کا اہتمام کریں

1. استخارہ
2. صلوٰۃ الحاجت
3. مشورہ
4. نماز کا خیال
5. نیت کی درستگی
6. صراحتاً اجازت لینا
7. مال حلال کا انتظام
8. پہلے سے جانور پالنا
9. مسائل کا سیکھنا
10. حفاظتی دعاؤں کا اہتمام

مشق

1. منڈی جانے سے پہلے کونسے دس کام کرنے چاہئیں؟

2. صحیح یا غلط کی نشاندہی کریں:

- ❑ اگر کسی دوسرے شخص کی طرف سے اس کی واجب قربانی آپ اپنی رقم سے کرنا چاہ رہے ہیں تو اس سے اجازت لینا ضروری نہیں ہے X

- ❑ قربانی صحیح ہونے کے لیے قربانی کا ثواب یا واجب ادا کرنے کی نیت سے جانور خریدنا یا ذبح کرتے وقت اس نیت کا خیال کرنا ضروری ہے، ورنہ قربانی صحیح نہ ہوگی۔ ✓

منڈی پہنچ کر اِن اُمور کا اہتمام کریں

منڈی میں کیسے داخل ہو

کس سے خریدنا ہے

منڈی میں کتنی دیر لگائیں

کیسے خریدنا ہے

کب خریدنا ہے

کونسا جانور خریدنا ہے

منڈی میں کیسے داخل ہو

- جب منڈی میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھیں:

"لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ"

- اور یہ بھی پڑھیں:

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوقِ وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُصِيبَ فِيهَا يَمِينًا فَاجِرَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً۔

منڈی میں کتنی دیر لگائیں

➢ بلاوجہ اپنی حیثیت سے زیادہ جانور کی قیمت معلوم کرنا ان کو دیکھنے کے لیے اِدھر اُدھر جانا، پھر تبصرے کر کے وقت ضائع کرنا، اچھی بات نہیں ہے۔

کب خریدنا ہے؟

➢ جمعہ کی پہلی اذان کے وقت سے خرید و فروخت کرنا مکروہ تحریمی ہو جاتا ہے۔

➢ کسی جانور کے بارے میں فروخت کرنے والے اور خریدار کے درمیان بات چیت چل رہی ہو اور بیچنے والا ایک قیمت پر رضامند نظر آ رہا ہو وہ جانور خریدار کو بھی پسند آ گیا ہو تو آپ کسی کا سودا خراب نہ کریں

کس سے خریدنا ہے؟

- جس جانور کے متعلق قرائن سے معلوم ہو جائے کہ یہ چوری کا ہے یا غصب شدہ ہے اس کو خریدنا شرعاً جائز نہیں۔

کیسے خریدنا ہے؟

- خریدنے کی نیت نہ ہو تو دام لگا کر دوسرے کو دھوکہ میں نہ ڈالیں حدیث میں اس کی ممانعت آئی ہے۔
- منڈی میں اس بات کا خوب اہتمام رہے کہ کہیں کپڑے ناپاک نہ ہو جائیں، نیز نماز کی طرف بھی دھیان لگا رہے کہیں نماز باجماعت نکل نہ جائے۔

کونسا جانور خریدنا ہے / کس جانور کی قربانی صحیح ہے کس کی نہیں؟

نمبر شمار	شرط	کونسا جانور خریدنا ہے / کس جانور کی قربانی صحیح ہے کس کی نہیں؟				
1	مخصوص جنس ہو	اونٹ / اونٹنی	گائے / بیل / بھینس	بکر / بکری	دنبہ / بھیڑ / مینڈھا	مرغی / ہرن وغیرہ (قربانی جائز نہیں)(1)
2	عمر پوری ہو	5 سال	2 سال	ایک سال	ایک سال یا 6 ماہ کا جو سال بھر کا معلوم ہو	دو دانت ہونا علامت ہے شرط نہیں۔
3	قربانی سے مانع کوئی عیب نہ ہو	**اصول 1:** عیب قلیل (مثلاً تہائی اور اس سے کم) معاف ہے، عیب کثیر (تہائی سے زائد) قربانی سے مانع ہے۔ **اصول 2:** کل عیب یزیل المنفعة علی الکمال او الجمال علی الکمال یمنع الاضحیة وما لا یکون بهذه الصفة لا یمنع. **اصول 3:** جانور کو ذبح کرتے ہوئے کوئی عیب پیدا ہو گیا تو وہ قربانی درست ہونے سے مانع نہیں ہے۔				
4	جانور ملکیت میں ہو یا مالک کی طرف سے قربانی کی اجازت ہو	قربانی کرنے والا اس جانور کا مالک ہو یا اسے جانور ذبح کرنے کی اجازت ہو، چاہے صراحتاً چاہے دلالةً				

(1) (احسن الفتاویٰ: 7/485، فتاوی محمودیہ: 17/358)

کس جانور میں کتنے افراد شریک ہو سکتے ہیں؟

نمبر شمار		کس جانور میں کتنے افراد شریک ہو سکتے ہیں؟
1	جن جانوروں میں شرکت نہیں ہو سکتی ہے۔	بکرا / بکری، بھیڑ / دنبہ / مینڈھا (اسی طرح ایک بکرا / بکری بھی پورے گھرانے کی طرف سے جائز نہیں۔ کفایت المفتی:12/36، فتاویٰ محمودیہ:17/312)
2	جن جانوروں میں شرکت ہو سکتی ہے۔	اونٹ، گائے، بیل، بھینس
3	شرکت کی صورتیں	1. صرف سات افراد شریک ہوں تو جائز ہے 2. سات سے کم افراد شریک ہوں تو جائز ہے 3. سات سے زیادہ افراد شریک ہوں تو ناجائز ہے (فتاویٰ محمودیہ:17/396)
4	شرکت کا اصول	کسی شریک کا حصہ ساتویں حصے سے کم نہ ہو، ساتویں کے بعد اگر کسر ہو تو کوئی حرج نہیں۔ جیسے: چھ آدمیوں کا گائے، اونٹ میں شریک ہونا۔ (فتاویٰ عثمانی:4/108، فتاویٰ محمودیہ:17/406)

کس کس کی طرف سے قربانی کی جا سکتی ہے؟

نمبر شمار		کس کس کی طرف سے قربانی کی جا سکتی ہے؟
1	نفلی قربانی	نفلی قربانی زندہ کی طرف سے بھی کی جا سکتی ہے اور مردہ کی طرف سے بھی کی جا سکتی ہے۔ (کفایت المفتی:12/102)
2	اصول	بغیر اجازت کے کسی کی طرف سے نفلی قربانی کرنے سے وہ قربانی اصل (ذبح کرنے والے کی طرف سے ادا ہوتی ہے۔ لیکن ثواب اس کو پہنچتا ہے جس کی ذبح کرنے والے نے نیت کی ہو۔ (فتاویٰ عثمانی:4/114)
3	حضور ﷺ کی طرف سے نفلی قربانی	حضور ﷺ کی طرف سے نفلی قربانی کرنا درست ہے، البتہ کئی افراد کے مشترکہ طور پر کرنے (مثلاً چھ افراد کا ساتواں حصہ حضور ﷺ کی طرف سے کرنا) کے بجائے کوئی ایک شخص مکمل ایک حصہ اپنی طرف سے کرے۔ (فتاویٰ عثمانی:4/122، فتاویٰ محمودیہ:17/406، فتوی بنوری ٹاؤن:144110200867، فتوی دار العلوم کراچی)

اعضاء (آنکھ، کان وغیرہ) کے اعتبار سے جانور میں دیکھنے کی چیزیں

اعضاء	اعضاء کی حالتیں	حکم
آنکھ	1. مکمل اندھا ہو، 2. کانا ہو (ایک آنکھ سے اندھا ہو) 3. ایک تہائی سے زیادہ بینائی کم ہو۔ 4. بھینگا ہو۔	جائز نہیں ہے جائز ہے
بال	1. بال کاٹ دیئے گئے، یا مونڈھ دیے گئے ہوں۔ 2. سر پر زخم کوئی نہیں، لیکن کھال جل جانے سے اس پر بال نہیں اگتے، اور سر کا بقیہ عضو صحیح سالم ہے۔	جائز ہے جائز ہے
تھن	1. گائے، بھینس کے پیدائشی ایک، یا دو تھن ہیں، 2. تھن تو چار ہی ہیں، لیکن دودھ صرف دو سے آتا ہے۔ 3. گائے بھینس کے تین تھن ہیں، یا ہیں تو چار، لیکن تین سے دودھ آتا ہے۔ 4. بکری کا ایک تھن ہے، یا ہیں تو دونوں لیکن دودھ ایک سے آتا ہے۔	جائز نہیں ہے جائز ہے جائز نہیں ہے
ٹانگ	1. اتنا لنگڑا ہے کہ صرف تین پاؤں سے ہی چلتا ہے، چوتھے پاؤں کا بالکل سہارا نہیں لیتا۔ 2. ایک پاؤں سے لنگڑا تو ہے، لیکن چلتے ہوئے اس پر کچھ سہارا لیتا ہے۔	جائز نہیں ہے جائز ہے

اعضاء (آنکھ، کان وغیرہ) کے اعتبار سے جانور میں دیکھنے کی چیزیں

اعضاء	اعضاء کی حالتیں	حکم
جلد	1. جلد پر خارش کی وجہ سے بالکل لاغر ہو چکا ہو۔ 2. ہلکی پھلکی خارش ہو، لیکن جسم لاغر نہیں ہوا، صحیح طریقے سے چل پھر سکتا ہے۔	جائز نہیں ہے جائز ہے
حمل	حاملہ جانور کی قربانی (اگر ولادت بالکل قریب تو ایسے جانور کی قربانی مکروہ ہے، لیکن ہو جاتی ہے)	جائز ہے
داغ دار	جس جانور کو داغا گیا ہو۔	جائز ہے
دانت	1. دانت بالکل ہیں ہی نہیں 2. اکثر دانت نہیں ہیں 3. دانت اتنے گھس گئے ہیں کہ گھاس کھانے کی بھی قدرت باقی نہیں رہی۔ 4. اکثر دانت موجود ہیں، یعنی: چارہ کھا سکتا ہے۔	جائز نہیں ہے جائز ہے
دم	1. جس کی پیدائشی دم نہیں یا دُم تہائی سے زیادہ کٹی ہوئی ہو۔ 2. ایک تہائی سے کم کٹی ہوئی ہو 3. دنبے کی دم چکتی کے نیچے بالکل چھوٹی سی ہے۔	جائز نہیں ہے جائز ہے جائز ہے

اعضاء (آنکھ، کان وغیرہ) کے اعتبار سے جانور میں دیکھنے کی چیزیں

اعضاء	اعضاء کی حالتیں	حکم
دماغ	1. بالکل باؤلا ہو، اتنا زیادہ کہ باؤلے پن کی وجہ سے کھا پی بھی نہیں سکتا۔ 2. باؤلا تو ہے، لیکن کھا پی سکتا ہے۔	جائز نہیں ہے جائز ہے
رسولی	جانور کی گردن، سر، یا بدن کے کسی بھی حصے میں رسولی نکل آئی ہو۔	جائز ہے
زبان	1. جس کی تہائی سے زیادہ زبان کٹی ہوئی ہو جس کی وجہ سے چارہ نہ کھا سکتا ہو۔ 2. زبان تو ہے لیکن گویائی سے محروم ہے۔	جائز نہیں ہے جائز ہے
زخم	1. کسی جانور کے زخموں میں کیڑے پڑ گئے، جس کی وجہ سے ایسا دبلا ہو گیا کہ ہڈیوں میں گودا بھی نہیں رہا۔ 2. معمولی زخم ہے۔	جائز نہیں ہے جائز ہے
سینگ	1. پیدائشی نہ ہوں 2. صرف خول اتر گیا ہو 3. درمیان میں سے ٹوٹ گیا ہو 4. بچپن میں ہی سینگ کے مقام پر کیمیکل لگا کر سینگ نکلنے ہی نہ دیا ہو۔ 5. جڑ سے اکھڑ گیا ہو (جس کا اثر دماغ تک پہنچ چکا ہو)	جائز ہے جائز ہے جائز نہیں ہے

اعضاء (آنکھ، کان وغیرہ) کے اعتبار سے جانور میں دیکھنے کی چیزیں

حکم	اعضاء کی حالتیں	اعضاء
جائز ہے	1. خصی جانور کی قربانی 2. بانجھ جانور کی قربانی 3. بڑھاپے کی وجہ سے قوتِ تولید باقی نہ رہنے والے جانور کی قربانی، جس خنثیٰ مشکل جانور کا گوشت پکانے سے گل جائے اُس کی قربانی 4. جس جانور کا صرف ایک فوطہ ہو۔	شرمگاہ
جائز نہیں ہے	5. جس خنثیٰ مشکل جانور کا گوشت پکانے سے نہ گلے۔	

جانور خریدنے کے بعد یہ دُعا پڑھیں اور کچھ صدقہ کریں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۔(ابن ماجہ: 2522)

almuneer.pk AlMuneerOfficial Almuneer

مشق

1. منڈی میں داخل ہو تو کونسی دعا پڑھیں؟

2. جس جانور کے متعلق معلوم ہو جائے کہ یہ چوری کا ہے یا غصب شدہ ہے اس کو خریدنا کیسا ہے؟

3. وزن کے حساب سے جانور خریدنا کیسا ہے؟

4. کونسا جانور خریدنا ہے کونسا نہیں؟

	مکروہ ہے	جائز ہے	جائز نہیں
1) خصی بکرے، مینڈھے، بیل کی قربانی	☐	☑	☐
2) جس جانور کی پوری یا تہائی سے زیادہ زبان کٹی ہو اور چارہ نہ کھا سکے	☐	☐	☑

مشق

	مکروہ ہے	جائز ہے	جائز نہیں
3) جان بوجھ کر ولادت کے قریب جانور کو خرید کر ذبح کرنا	☑	☐	☐
4) جس جانور کی دُم کا تہائی سے زیادہ حصہ کٹ گیا ہو اس کی قربانی	☐	☐	☑
5) جو جانور صرف تین پاؤں سے چلتا ہو تو اس کی قربانی	☐	☐	☑
6) جو جانور خارش کی وجہ سے بالکل کمزور ہو گیا ہو تو اس کی قربانی	☐	☐	☑
7) اتنا کمزور جانور جس کی ہڈیوں میں گودا نہ ہو یا ذبح کرنے کی جگہ تک نہ جا سکتا ہو	☐	☐	☑
8) ایسے اونٹ یا اونٹنی کی قربانی جس کی عمر 5 سال ہو	☐	☑	☐
9) ایسے گائے، بیل، بھینس، بھینسا کی قربانی جس کی عمر ایک سال ہو	☐	☐	☑

مشق

	مکروہ ہے	جائز ہے	جائز نہیں
10) جس جانور کے ایک یا دو سینگ جڑ سے اکھڑ گئے ہوں اندر کی مینگ بھی ختم ہو گئی ہو	☐	☐	☑
11) جس جانور کے کسی کان کا تہائی سے زیادہ حصہ کٹ گیا ہو تو اس کے قربانی	☐	☐	☑
12) جانور کے دانت نہ ہوں یا گرنے یا گھسنے سے چارہ نہ کھا سکتا ہو تو اس کی قربانی	☐	☐	☑
13) اگر دونوں کان ہیں اور صحیح سالم ہیں لیکن ذرا چھوٹے ہیں تو اس کی قربانی	☐	☑	☐
14) پیدائشی سینگ نہ ہو لیکن عمر مکمل ہو تو اس کی قربانی	☐	☑	☐
15) اگر ایک سینگ یا دونوں کچھ ٹوٹ گئے ہوں تو اس کی قربانی	☑	☐	☐
16) اگر مادہ جانور کے پیٹ سے بچہ نکل آیا تو اس کی قربانی	☑	☐	☐

جانور خریدنے کے بعد کے کام

- جانور کی نمود و نمائش نہ کرنا
- مناسب جگہ باندھنا
- خریدنے کی مشقت پر ثواب کی امید رکھنا
- حقوق کا خیال رکھنا
- جانور کے تبدیل یا گم ہونے کے مسائل

حقوق کا خیال رکھنا

1. جانور کی خدمت کریں، اس سے انسیت پیدا کریں اور اسے کسی قسم کی ایذاء و تکلیف نہ پہنچائیں۔
2. جانور ایسی جگہ باندھیں جہاں آنے جانے والوں کو تکلیف نہ ہو، راستے اور گلیاں ہرگز بند نہ کریں۔
3. جانور کو صاف ستھرا رکھیں اور ارد گرد بھی صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھیں۔
4. اگر جانور میں دیگر رشتہ دار شریک ہوں تو بقیہ حصہ داروں کو بھی تمام معاملات میں ساتھ لے کر چلیں۔
5. ان کو سردی گرمی سے بچایا جائے۔
6. بروقت ان کے کھانے پینے کا بندوبست کیا جائے۔

حقوق کا خیال رکھنا

7. نہ تو جانور کو دوڑایا اور بھگایا جائے۔

8. نہ ایک جانور کو دوسرے جانور کے ساتھ لڑایا جائے۔

9. نہ ان کو ڈرایا اور خوف زدہ کیا جائے۔

10. نہ ان کے گلے پیر وغیرہ میں ایسا پٹا، ہار وغیرہ ڈالا جائے جس سے زخمی ہو جانے کا اندیشہ ہو

11. جانور کے ذریعہ نام ونمود، نمائش اور ریاء کاری کا اظہار نہ کریں۔

12. جانور کے گلے میں بجنے والی گھنٹیاں نہ ڈالیں۔

❖ جانور کی دیکھ بھال میں ایسے مشغول ہو جانا کہ دیگر فرائض چھوٹ جائیں یہ بڑی نادانی کی بات ہے۔

جانور کی تبدیلی یا گم ہونے کے مسائل

1. پالے ہوئے جانور میں قربانی کی نیت کی تو اس کو فروخت کرنا یا تبدیل کرنا
2. جانور خریدنے کے وقت قربانی کی نیت نہیں تھی، پھر اس کو فروخت کرنا یا تبدیل کرنا
3. جانور خریدنے کے وقت قربانی کی نیت تھی، پھر اس کو تبدیل کرنا یا فروخت کرنا

- قربانی کے لیے خریدا ہوا جانور گم ہو جائے

قاعدہ: ۱ "اَلْعَمَلُ لَا یَتِمُّ بِمُجَرَّدِ النِّیَّةِ وَتَرْكُ الْعَمَلِ یَتِمُّ بِهَا"

قاعدہ: ۲ "اَلْأُضْحِیَةُ فِیْ حَقِّ الْمُوْسِرِ وَاجِبَةٌ فِی الذِّمَّةِ"

"وَفِیْ حَقِّ الْمُقْتِرِ وَاجِبَةٌ فِی الْعَیْنِ"

مشق

1. جانور کے حقوق سے متعلق حدیث مبارکہ میں کیا آیا ہے؟
2. جانوروں کو کن تکالیف اور اذیت سے بچانا چاہئے؟
3. جانوروں کا کیا خیال رکھنا چاہئے؟

شبِ عید

➢ شبِ عید کی فضیلت:

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:
جس شخص نے دونوں عیدوں (عید الفطر، عید الاضحیٰ) کی راتوں کو ثواب کا یقین رکھتے ہوئے زندہ رکھا تو اس کا دل اس دن نہ مرے گا جس دن لوگوں کے دل مردہ ہو جائیں گے۔ (ابن ماجہ، رقم:1782)

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:
جس شخص نے (ذکر و عبادت کے ذریعہ) پانچ راتیں زندہ رکھیں، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔
(وہ پانچ راتیں یہ ہیں)

1. آٹھ ذی الحجہ کی رات
2. عرفہ کی رات
3. بقر عید کی رات
4. عید الفطر کی رات
5. پندرھویں شعبان کی رات۔ (ترغیب:1656)

شبِ عید

شبِ عید کے اعمال:

- ✓ فرض نمازیں خصوصاً عشاء اور فجر کا اہتمام
- ✓ گناہوں سے بچنے کا اہتمام

شبِ عید کی کوتاہیاں

- کھیلوں میں مشغولیت
- بازاروں کی تفریح
- کاروباری مصروفیت بجائے کم کرنے کے بڑھانا
- فضائل سے ناواقفیت
- فرض نہ ہونے کا بہانہ
- ہوٹلنگ

مشق

1. شبِ عید میں عبادت کی فضیلت کیا ہے؟
2. عشاء کی نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت کیا ہے؟
3. فجر کی نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت کیا ہے؟
4. شبِ عید کی کوتاہیاں کیا کیا ہے؟

عید

- عید کی حقیقت
- عید کے دن کے مسنون اعمال
- عید کی کوتاہیاں

عید کی حقیقت

- یہ گویا انسانی فطرت کا تقاضہ ہے
- مسلمانوں کی اجتماعی زندگی اس وقت سے شروع ہوتی ہے جب کہ رسول اللہ ﷺ ہجرت فرما کر مدینہ طیبہ آئے، عید الفطر اور عید الاضحیٰ ان دونوں تہواروں کا سلسلہ بھی اسی وقت سے شروع ہوا ہے۔

عید کے دن کے مسنون اعمال

➢ عید گاہ جانے سے پہلے کے اعمال

1. صبح کو بہت جلدی اٹھنا
2. غسل کرنا، مسواک کرنا
3. عمدہ سے عمدہ کپڑے جو موجود ہوں ان کو پہننا
4. شریعت کے موافق اپنی آرائش کرنا
5. خوشبو لگانا
6. عید گاہ جانے سے پہلے کچھ نہ کھانا، واپس آکر اپنی قربانی کا گوشت کھانا

قربانی تک بھوکا پیاسا رہنے کو روزہ سمجھنا جہالت ہے: روزہ تو پورے دن کا ہوتا ہے اور عید کے دن تو ویسے ہی روزہ رکھنا حرام ہے، البتہ قربانی کے گوشت سے کھانے کی ابتدا کرنا مستحب ہے، مگر وہ روزہ نہیں، نہ اس میں روزہ کا ثواب ہے، نہ روزہ کی نیت ہے اور نہ ہی یہ حکم فرض یا واجب ہے، صرف مستحب ہے اور صرف دسویں تاریخ کے ساتھ مختص ہے۔)

عید کے دن کے مسنون اعمال

➢ عید گاہ جانے سے پہلے کے اعمال

7. عید کی نماز سے پہلے ہر جگہ نفلی نماز مکروہ ہے، عید کی نماز کے بعد گھر آکر نفلیں پڑھ سکتے ہیں

8. عید کی نماز عید گاہ میں پڑھنا

9. عید کی نماز کے لیے سویرے جانا

10. عید گاہ پیدل جانا

11. راستے میں بلند آواز سے یہ کلمات پڑھنا:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ. لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

عید کے دن کے مسنون اعمال

➢ عید گاہ کے اور وہاں سے واپسی کے اعمال:

1. نماز عید کا طریقہ
2. نماز کے بعد خطبہ سننا
3. جس راستے سے عید گاہ آئیں ہیں وہ راستہ بدل کر گھر جانا

عید کی کوتاہیاں

1. عید کی تیاریاں
2. عید کے بعد مصافحہ اور معانقہ
3. عید کی مبارکبادی کو لازم سمجھنا
4. عید اور گناہ

- ٹی وی اور گانے سننا
- مردوں کا ٹخنوں سے نیچے کپڑے پہننا
- عورتوں کا باریک اور مختصر کپڑے پہننا

مشق

1. عید کی حقیقت کیا ہے؟
2. عید گاہ جانے سے پہلے کے مسنون اعمال کیا ہے؟
3. نماز عید کا طریقہ کیا ہے؟
4. عید کی کوتاہیاں کیا کیا ہے؟

ذبح سے پہلے، ذبح اور ذبح کے بعد کے اعمال

- ذبح کا وقت
- جانور کون ذبح کر سکتا ہے
- ذبح سے پہلے کے کام
- ذبح کے وقت کے کام
- ذبح کا مسنون طریقہ
- ذبح کے بعد کے کام
- کھال کے احکام
- گوشت کے احکام
- چربی کے احکام

جانور کب سے کب تک ذبح کر سکتے ہیں؟

10ذی الحجہ ← 12ذی الحجہ غروب آفتاب

- قربانی کے دنوں میں دن اور رات دونوں میں قربانی کرنا جائز ہے
- جہاں عید کی نماز ہوتی ہو وہاں عید کی نماز ہونے سے پہلے قربانی کرنا درست نہیں، اور جہاں عید کی نماز نہیں ہوتی وہاں صبح صادق کے بعد قربانی کرنا درست ہے۔
- پورے شہر میں کسی مسجد یا عید گاہ میں عید کی نماز ہو جانے کے بعد قربانی کرنا صحیح ہے
- قربانی کا جانور جس جگہ پر ہو اس جگہ کا اعتبار ہے، قربانی کرنے والی کی جگہ کا اعتبار نہیں۔

جانور کب سے کب تک ذبح کر سکتے ہیں؟

لہٰذا اگر قربانی کا جانور دیہات میں ہے اور قربانی کرنے والا شہر میں ہے تو دیہات میں صبح صادق کے بعد قربانی کرنا جائز ہے، اور اگر جانور شہر میں ہے اور قربانی کرنے والا دیہات میں ہے تو شہر میں کسی بھی جگہ عید کی نماز ہونے سے پہلے ذبح کرنا جائز نہیں۔

- اگر کوئی شخص کسی دوسرے ملک میں قربانی کر رہا ہو تو وکیل اور مؤکل دونوں کے ملک میں قربانی کے ایام ہونا ضروری ہیں۔
- کسی پر قربانی واجب تھی لیکن اس نے قربانی نہیں کی تو بعد میں ایک بکری یا بھیڑ کی قیمت صدقہ کرے۔ اور اگر بکری خرید لی تھی تو وہی بکری صدقہ کر لے۔
- اور اگر کئی سال قربانی نہیں کی اور وہ ذمہ میں باقی تھی تو اگر اب قربانی کر رہا ہے تو آج کے دن کی قیمت کے حساب سے صدقہ کرے۔

جانور کون ذبح کرسکتا ہے؟

- قصائی مسلمان ہو
- قصائی سے ذبح کی اجرت ذبح سے پہلے ہی طے کرلیں
- قربانی کے جانور کی کھال، گوشت، چربی، اون، آنتیں، رسی، ہار وغیرہ قصائی کو ذبح کی اجرت اور معاوضہ کے طور پر دینا یا اس کے عوض میں اجرت کم کرانا جائز نہیں

ذبح سے قبل ان امور کا اہتمام کیجئے

- جانور کو ذبح کرنے سے پہلے چارہ کھلالیں، پانی پلالیں۔
- ابھی سے چھری کو تیز کروالیں۔
- جن جن کو قربانی کرنی ہے ان سب کو بلالیں۔
- بوقت ذبح جن امور کی رعایت رکھنی ہے وہ ابھی سے سمجھ لیں۔ نیز ذبح کے وقت قصائی کو جن چیزوں کی رعایت رکھنی ہے وہ بھی ابھی سے سمجھادیں۔
- قربانی کے جانور کی رسی، جھول، ہار وغیرہ ان میں سے جو اتارا جاسکتا ہو اتارلیں ان سب کو صدقہ کرنا مستحب ہے۔

ذبح کے وقت ان امور کا اہتمام کیجئے

➢ قربانی کے وقت ان تین چیزوں کا اہتمام کرنا ضروری ہے

1. قربانی کی نیت کرنا ضروری ہے
2. یا تو جانور خریدتے وقت قربانی کی نیت کرے یا پھر ذبح کے وقت قربانی کی نیت کرے
3. کسی ایسے شخص کو شریک نہ کریں جس کی قربانی کی نیت نہ ہو، اگر شرکاء میں سے کسی ایک کی نیت بھی قربانی کی نہ ہو (بلکہ گوشت کھانے کی ہو) تو سب کی قربانی درست نہیں ہوگی۔

- اگر خود ذبح کرنا جانتے ہوں تو اپنے ہاتھ سے خود ذبح کریں، ورنہ کسی اور سے ذبح کرا لیں، حضور ﷺ نے قربانی کے وقت حضرت فاطمہؓ کو جانور کے قریب حاضر ہونے کو فرمایا تھا۔
- عورتیں جب قربانی کے وقت حاضر ہوں تو ان کو پردہ کا اہتمام کرنا لازم اور ضروری ہے۔
- ایک جانور کو دوسرے جانور کے سامنے ذبح نہ کریں۔
- جس وقت قصائی جانور کو گرا رہا ہو، آوازیں کسنا، تبصرے کرنا، جانور قصائی کو لات مار دے تو اس پر خوش ہونا غیر اخلاقی، غیر اسلامی حرکت ہے، اس وقت لہو لعب کے لیے جانور کی تصویر کھینچنا، مووی بنانا بہت ہی بے ہودہ حرکت ہے۔
- جانور کو ذبح کے لیے گراتے ہوئے اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی یا اور کوئی عیب پیدا ہو گیا مثلاً گائے ہاتھ سے چھوٹ گئی اور اسی اثنا میں اس کی آنکھ پھوٹ گئی۔ پھر اسے پکڑ کر ذبح کیا تو قربانی درست ہو گئی

- جانور کو ذبح کرتے وقت قبلہ رخ لٹائیں
- ذبح کرتے وقت تمام شرکاء کے نام پکارنا ضروری نہیں
- ذبح کرنے والے کا منہ ذبح کرتے وقت قبلہ کی طرف ہونا سنت ہے
- یہ سنت ہے کہ جب جانور کو ذبح کرنے کے لیے قبلہ رو لٹائیں تو نیت کی یہ دعا پڑھیں:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ

الْمُشْرِكِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ۔

ذبح کا مسنون طریقہ

- دل دل میں یہ نیت کرلے کہ میں اپنی طرف سے یا اپنے اور تمام شرکاء کی طرف سے قربانی کرتا ہوں۔ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللهِ اَللهُ اَکْبَر کہیں۔
- اگر دو آدمیوں نے مل کر چھری پکڑ کر چلائے تو دونوں کیلئے "بسم اللہ اللہ اکبر" کہنا ضروری ہے ورنہ جانور حرام ہو جائے گا۔
- اگر جانور کو ذبح کرتے وقت "بسم اللہ اللہ اکبر" کہنا بھول گیا ور جانور کو ذبح کرلیا تو اس جانور کا گوشت حلال ہے۔ کھانا جائز ہے، البتہ اگر جان بوجھ کر چھوڑ دیا تو جانور حرام ہو جائے گا۔

ذبح کا مسنون طریقہ

- تھوڑی کے نیچے جو ایک ہڈی باہر نکلی ہوئی ہوتی ہے اس کے نیچے اور جہاں سے سینہ شروع ہوتا ہے اس کے اوپر، ان دونوں کے درمیان میں اس طرح گلے کو کاٹے کہ چار رگیں کٹ جائیں۔
- ایک نرخرہ جس سے جانور سانس لیتا ہے
- اور دو موٹی شہ رگیں جو ان دونوں کے دائیں بائیں ہوتی ہیں

ذبح کا مسنون طریقہ

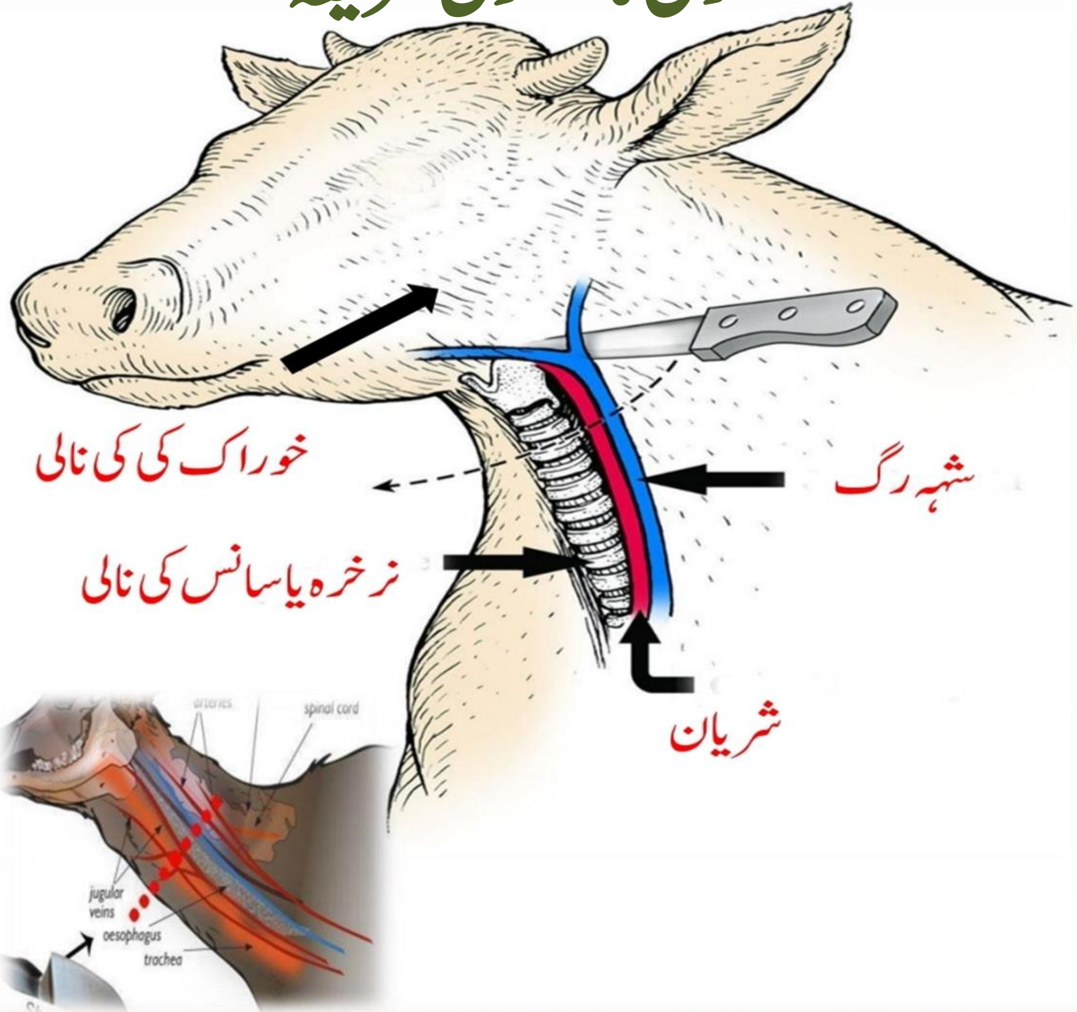

ذبح کا مسنون طریقہ

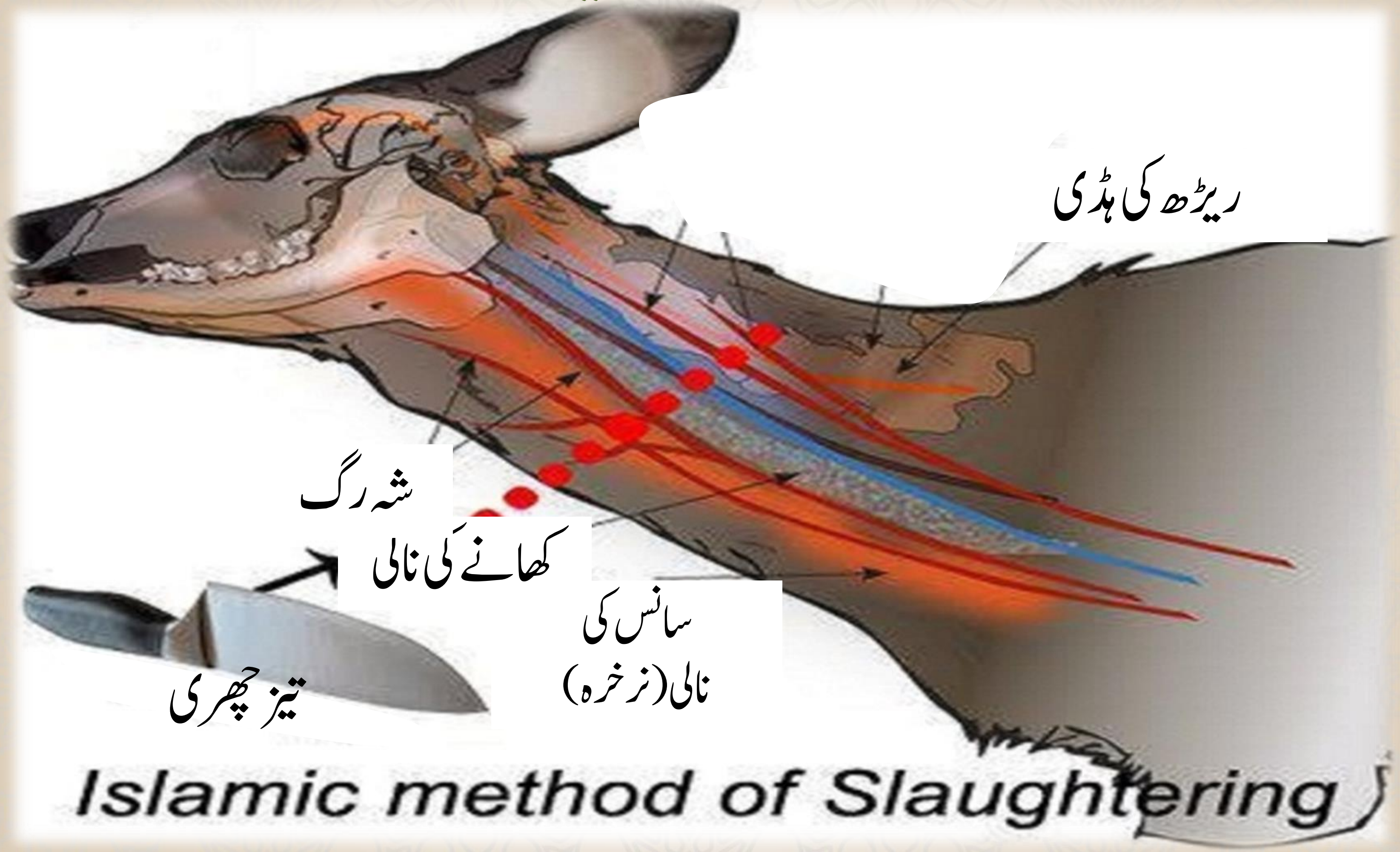

ذبح کا مسنون طریقہ

- اگر اونٹ ہے تو نحر یعنی اس کے پاؤں باندھ کر کھڑا کر دیا جائے اور سینہ کے بالائی حصہ کے قریب گردن کے نچلے حصہ میں نیزہ یا چھری مار کر گردن کی رگوں کو کاٹا جائے
- اگر چار رگوں میں سے کوئی سی تین رگیں کٹیں تب بھی جانور حلال ہے۔ اس سے کم یعنی صرف دو یا ایک ہی رگ کٹی تو جانور حرام ہو جائے گا
- "بسم اللہ اللہ اکبر" کہتے ہی فوراً ذبح کرنا ضروری ہے۔ یہ پڑھنے کے بعد ذبح کرنے سے پہلے اور کوئی کام نہ کرے، یہاں تک کہ اگر کسی نے بکری کو لٹا کر "بسم اللہ پڑھی اور پھر اس بکری کو زندہ چھوڑ کر دوسری بکری کو اسی "بسم اللہ" سے ذبح کیا تو وہ حلال نہ ہو گی اور اس کا کھانا جائز نہ ہو گا

ذبح کے بعد ان اُمور کا اہتمام کیجیے

- ذبح کے بعد اللہ کی شان بے نیازی سے ڈرتے رہے کہیں میرا یہ عمل کسی کھوٹ کی وجہ سے منہ پر نہ مار دیا جائے
- ذبح کے بعد انتہائی تضرع اور عاجزی سے یہ دعا مانگیں

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَخَلِيْلِكَ إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

- اگر کسی اور کی طرف سے ذبح کر رہے ہیں تو "مِنِّي" کی جگہ "مِنْ فُلَان" کہیں اور فلان کی جگہ اس کا نام لے لیں۔

ذبح کے بعد ان اُمور کا اہتمام کیجیے

- ذبح کے بعد جانور جب تک ٹھنڈا نہ ہو جائے تب تک اس کا کوئی عضو الگ نہ کیا جائے ورنہ عضو کھانا جائز نہ ہو گا
- جانور ذبح کرنے کے بعد ٹھنڈا ہونے سے پہلے اس کا سر الگ کرنا مکروہ ہے، مگر ذبح کیے ہوئے جانور کا گوشت حلال ہے
- ذبح کے بعد جانور کی آلائش (اوجھڑی ، خون وغیرہ) راستے میں اس طرح پڑا نہ چھوڑے کہ دوسرے مسلمان کی اذیت کا باعث بنے

کھال کے احکام

➢ قربانی کی گائے میں جو لوگ شریک ہوں وہ کھال میں بھی اپنے اپنے حصے کے برابر شریک ہوں گے کسی ایک شریک کو یہ کھال باقی شرکاء کی اجازت کے بغیر اپنے پاس رکھ لینا یا کسی کو دے دینا جائز نہیں

➢ قربانی کرنے والے کو قربانی کی کھال میں چار قسم کے اختیارات حاصل ہیں:

1. خود استعمال کرنا
2. کسی کو ہدیہ کے طور پر دینا
3. فقراء و مساکین پر صدقہ کرنا
4. اس نیت سے فروخت کرنا کہ جو رقم آئے گی اس کو صدقہ کر دوں گا

وضاحت

- **کھال خود استعمال کرنا:** قربانی کی کھال اپنے اور اہل وعیال کے استعمال میں لانا جائز ہے۔ مثلاً جائے نماز، کتابوں کی جلد جیکٹ، دستر خوان وغیرہ
- **کھال کسی کو ہدیہ میں دینا:** قربانی کی کھال یا اس سے بنائی ہوئی چیز کسی کو بطور ہدیہ (بلا معاوضہ) دی جاسکتی ہے۔
- **کھال فقراء ومساکین پر صدقہ کرنا:** فقراء ومساکین کو خیرات میں بھی دی جاسکتی ہے، مگر یہ مستحب ہے، کسی ایسے مدرسے یا انجمن وغیرہ میں دینا بھی کہ جہاں وہ غریبوں کو مالکانہ طور پر نہ دیا جاتا ہو، بلکہ ملازمین کو تنخواہوں یا تعیر اور فرنیچر وغیرہ انتظامی مصارف میں خرچ کر دیا جاتا ہو جائز نہیں۔

وضاحت

قربانی کی کھال اگر ایسی چیز کے بدلے میں فروخت کی جو باقی رہتے ہوئے استعمال میں نہیں آتی یعنی اسے خرچ کیے بغیر اس سے فائد نہیں اٹھایا جا سکتا تو ان اشیاء کا صدقہ کرنا بھی واجب ہے۔

کھال ایسی چیز کے بدلے میں فروخت کی جو باقی رہتے ہوئے استعمال میں آتی ہے تو ان اشیاء کو استعمال میں لانا جائز ہے۔

گوشت کے احکام

- **گوشت کی تقسیم:** قربانی کرنے والے کو اپنی قربانی کے گوشت کے متعلق اختیار ہے، افضل یہ ہے کہ سارے گوشت کے تین حصے کر لے، ایک تہائی حصہ خود کھ لے اور ایک تہائی حصہ اپنے رشتہ داروں کو ہدیۃً پہنچا دے اور ایک تہائی حصہ فقیروں اور محتاجوں کو دے دے، خیرات کرنے میں ایک تہائی سے کم نہ کریں تو بہت اچھا ہے۔

گوشت کے احکام

➢ اگر ایک گائے یا بیل یا بھینس یا اونٹ میں ایک سے زائد آدمی مل کر شریک ہوئے اور قربانی کی تو اب اس کا گوشت باہم اندازہ سے تقسیم نہ کریں، بلکہ خوب ٹھیک ٹھیک وزن کر کے بانٹیں، اگر کسی کے حصے میں گوشت کم یا زیادہ ہو گیا تو سود ہو جائے گا

البتہ اگر گوشت کی تقسیم اندازہ سے ہی کرنا چاہیں تو اس کی جائز صورت یہ ہے:

1. **چار** حصوں میں ایک ایک پایا رکھ دیا جائے اور **پانچویں** میں کھال اور **چھٹے** میں سری مع مغز اور **ساتویں** میں زبان اور کلے۔
2. سری پائے اور کلیجی کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہر ہر حصے میں ایک ٹکڑا رکھ دیا جائے۔

گوشت کے احکام

- اگر تمام حصہ دار ایک جگہ پر کھاتے ہیں، الگ الگ جگہ پر جدا جدا نہیں تو اس صورت میں گوشت کو تول کر تقسیم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
- قربانی کا گوشت فروخت کرنا حرام ہے۔ اگر کسی نے فروخت کر دیا تو اس کی قیمت صدقہ کرنا ضروری ہے۔

گوشت کے احکام

▪ گوشت کس کو دے سکتے ہیں کس کو نہیں؟

غیر مسلم جیسے عیسائی، یہودی، مجوسی اور ہندو کو بھی دینا جائز ہے۔

▪ چربی کے احکام:

قربانی کے جانور کی چربی بھی بیچنا جائز نہیں

کیا کھا سکتے ہیں کیا نہیں؟

➢ حلال جانور کے مندرجہ ذیل سات اعضاء کھانا جائز نہیں۔

- بہتا ہوا خون
- مادہ کی پیشاب گاہ
- نر کی پیشاب گاہ
- **غدود** (وہ خون یا چربی جو جم کر گٹلی یا سخت گھانٹ کی طرح ہو جائے)
- خصیتین (کپورے)
- مثانہ
- پتّہ

ان سات چیزوں کے علاوہ حلال جانور کی اوجھڑی، آنتیں، پھیپڑے اور کھال صاف کر کے کھانا فی نفسہٖ جائز ہے۔
البتہ حرام مغز کے بارے میں علماء کی آراء مختلف ہیں، اور نہ کھانا بہتر ہے۔

مشق

صحیح یا غلط کی نشاندہی کریں

		صحیح	غلط
1.	قربانی کا وقت 10 ذی الحجہ سے بارہویں تاریخ کے سورج غروب ہونے سے پہلے تک ہے	✓	
2.	بقرہ عید کی نماز ہونے سے پہلے قربانی کرنا درست ہے		✓
3.	خود قربانی کرنے والے کا عید کی نماز سے فارغ ہونا ضروری ہے		✓
4.	قصائی کا مسلمان ہونا ضروری ہے	✓	
5.	جانور کو ذبح سے پہلے کھانا کھلانا، پانی پلانا مکروہ ہے		✓
6.	جانور کو ذبح کے لیے لایا گیا اور گراتے ہوئے اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی یا کوئی اور عیب پیدا ہو گیا تو اس جانور کی قربانی درست نہیں		✓

مشق

صحیح یا غلط کی نشاندہی کریں

نمبر	بیان	صحیح	غلط
7.	ذبح کرتے وقت تمام شرکاء کے نام پکارنا ضروری نہیں	✓	
8.	دسویں تاریخ سے بارہویں تک کی درمیانی دوراتوں میں قربانی کرنا درست ہے	✓	
9.	قربانی کرنے والے کے لیے صرف "بسم اللہ اللہ اکبر" کہنا ضروری ہے	✓	
10.	اگر چار رگوں میں سے کوئی تین رگیں کٹیں تب بھی جانور حلال ہے	✓	
11.	قربانی کی گائے میں جو لوگ شریک ہوں وہ کھال میں بھی شریک ہوں گے	✓	
12.	قربانی کرنے والے کو قربانی کی کھال میں پانچ قسم کے اختیارات حاصل ہیں		✓
13.	قربانی کی کھال فقراء و مساکین کو خیرات میں دینا واجب ہے		✓

مشق

صحیح یا غلط کی نشاندہی کریں

	صحیح	غلط
14. اگر دو آدمیوں نے مل کر چھری چلائی تو دونوں کے لیے ”بسم اللہ اللہ اکبر“ کہنا ضروری ہے ورنہ جانور حرام ہو جائے گا۔ البتہ جانور پکڑنے والا معاون ہے اس پر پڑھنا ضروری نہیں	✓	
15. قربانی کی کھال اگر روپے کے بدلے میں فروخت کی گئی ہے تو اس رقم کو صدقہ کرنا ضروری نہیں		✓
16. قربانی کی کھال اگر ایسی چیز کے بدلے میں فروخت کی جو باقی رہتے ہوئے استعمال میں نہیں آتی یعنی اسے خرچ کیے بغیر اس سے فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا تو ان اشیاء کا صدقہ کرنا بھی واجب ہے۔	✓	
17. کھال ایسی چیز کے بدلے میں فروخت کی جو باقی رہتے ہوئے استعمال میں آتی ہے تو ان اشیاء کو استعمال میں لانا جائز نہیں		✓

جزاکم اللہ خیرا